माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान अजमेर

B.S.E.R. J

2624904

कुल पृष्ठ संख्या–24 (कवर पेज सहित) क्रम संख्या

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)

नोट :– परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम – हिन्दी ✓ अंग्रेजी

विषय उर्दू

परीक्षा का दिन शनिवार

दिनांक 8-4-23

नोट :– परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :– (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य हैं, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदारणार्थ : 15 ¼ को 16, 17 ½ को 18, 19 ¾ को 20)

प्रश्नवार प्राप्तांकों की सारणी
(परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	12	19	3
2	5	20	3
3	12	21	3
4	2	22	4
5	2	23	4
6	2	24	/
7	2	25	/
8	2	26	/
9	2	27	/
10	2	28	/
11	2	29	/
12	1	30	/
13	2	31	/
14	2	योग	78
15	2	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	3	अंकों में	शब्दों में
17	3	78	अठहत्तर
18	3		

परीक्षक के हस्ताक्षर [signature] संकेतांक 61640

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तिका के निर्माण में 58 जी.एस.एम. ईको मैपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है।175/2023

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

سلاج دیکھا - صاف صفائی کی وجہ سے ہی
ہمیں صاف پانی، ہوا، غذا ملیگی -
اور اگر ہم گندگی سے پھیلاتے ہے
تو ہمیں ہی نقصان ہوگا - صاف
صفائی کے ساتھ ہر روز ورزش بھی
کافی ضروری ہے - اور ان سبھی کے ساتھ
ہی تیل مسالوں والے کھانے کی جگہ
پھل اور سبزیاں کھانی چاہیئے - صاف
رہنے سے ہمیں اچھا بھی محسوس ہوتا
ہے - اور دن بھر ہم خوش رہتے
ہے - جبکہ بیمار آدمی دن بھر
چڑچڑا رہتا ہے -

۳. **اختتام** :- ملک کی ترقی اور خوشحالی
کے لیے تمام انسان کو
صاف صفائی پر دھیان دینا چاہیئے -
(1) اس کے لیے حکومت کو مہمی یوجنائے
چلائی جائے - جس سے لوگ متاثر
ہو کر صاف صفائی کریں - ہمیں
4 اپنے آس صاف رکھنا چاہیئے - ہمیں
ہمیشہ آس پاس جھاڑو لگانا چاہیئے
- پاس میں پڑے گندے پانی کو ہٹانا
چاہیئے - اور اس میں کیڑے مارنے کی دوا
ڈالنی چاہیئے - پانی کو ہمیشہ ابال کر پینا
چاہیئے -

"समाप्त"

BSER-174/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

لینی چاہیئے - اور اپنے گھروں کے پاس
پانی نہیں جمع ہونے دینا چاہئے -
اپنے گھروں کو ہمیشہ صاف کرتے رہنا
چاہئے وغیرہ - جس سے جراثیم پیدا
نہ ہوں -

(ii) **صفائی کی اہمیت** :- صفائی کی اہمیت
بہت بڑی ہے - اسی
سے ہی وجہ سے ہم تندرست رہ پاتے
ہیں - ایک تندرست انسان ہمارا سارے
کاموں کو خوبی کرتا ہے - وہ ایک
بیمار آدمی سے زیادہ بہتر ہے -
صفائی کی اہمیت کو جاننے کے لیے
بچوں کو اس کے لیے پڑھانا چاہئے
کہ کس طرح سے صاف رہا جائے -
تاکہ ہم تمام بیماریوں سے دور
رہ سکے - ان کو بتانا چاہئے کہ
کھانا کھانے سے پہلے اپنے
ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھو لینا
چاہئے - روز نہانا چاہئے -

2

(iii) **صفائی کے فائدے** :- صفائی کے بہت
سے فائدے ہیں -
جس میں سب سے ضروری تندرستی ہے -
ایک تندرست انسان اپنے گھر کے
سبھی لوگوں کو تندرست رکھنے کی

BSER-12-2023
Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب ۲۳

مضمون - صفائی کی ضرورت اور اہمیت

۱۔ **تمہید** :- انسان کی تندرستی سب سے بڑی نعمت ہے - اور تندرست رہنے کے لیے انسان کو صاف رہنا بہت ضروری ہے - صاف صفائی سے ہی ہم تندرست رہ سکتے ہیں - اور تندرست ہونے پر ہی ہم کسی کام کو اچھی طرح سے کر پاتے ہیں - انسان کو اپنے آس پاس اور خود پوری صاف صفائی کے ساتھ رہنا چاہئے -

(1)

+

۲۔ **نفس مضمون**

(۱) **صفائی کیا ہے** - صفائی ایک ایسا کام ہے جو ہر انسان کے لیے لازمی ہے - صفائی کے بغیر طرح طرح کی بیماریاں ہوتی ہے - اور اپنے آس پاس کی گندگی سے بھی بہت سی بیماریاں ہوتی ہے - جیسے - ملیریا، ڈینگو، ہیضا، ٹائفائڈ وغیرہ - ان سب بیماریوں سے بچنے کے لئے صاف صفائی بے حد ضروری ہے - اسی کے لیے ہمیں روزانہ نہانا چاہئے کپڑے صاف پہننے چاہیے - صاف غذا

BSER 175/2023

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

حصہ (د)

جواب 22

درخواست - رخصت کے لیے

بخدمت!
جناب پرنسپل صاحب
(1) گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول
شے پور

بابت: دو روز کی رخصت کے لیے
+

جناب عالی!
نہایت ادب کے ساتھ گزارش
(2) ہے کہ میری بڑی بہن کی شادی تاریخ
١٥/ اپریل ٢٠٢٣ء ہونا قرار پائی ہے۔
+ گھر میں بہت کام ہے۔ مجھے گھر کے کاموں
میں اپنے والدین کی مدد کرنی ہے
لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ
میری دو روز کی رخصت منظور فرمائیں۔
(1) آپ کی عین نوازش ہوگی
شکریہ

آپکا فرمانبردار شاگرد
نام - محمد حسین
درجہ - ونشم
رول نمبر - ٨

دستخط والد
مورخہ
٨/ اپریل ٢٠٢٣

= (4)

BSEB-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

حصہ (د)

جواب 22 درخواست - رخصت کے لیے

بخدمت جناب!

پرنسپل صاحب
گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول
جے پور

بابت : دو روز کی چھٹی کے لیے

BSER-175/2023

Previous PathShala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

لیے شاعر نے اسے چشمہ سے تشبیہ دی
ہے۔ اس شاعر فرماتے ہے کہ یہ پیاری
پیاری چڑیاں اور پرندے صبح و
شام خدا کی تسبیح خواں کرتی رہتی
ہے۔ تسبیح خواں کا معنی ہوتا ہے خدا
کی پاکی بیان کرنے والا۔ پرندے
اپنے سریلی آواز میں خدا کی پاکی
بیان کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے
ہمیں لاکھوں نعمتوں سے نوازا ہے
اس نے ہمیں سورج، چاند، پانی، آگ
مٹی، آسمان جیسی نعمتیں دی ہے۔
ہمیں ان نعمتوں کا قدر کرنی
کرنی چاہیے۔ خدا کی بنائی ہر ایک
چیز کی قدر کرنی چاہئے۔ خدا
نے یہ دنیا بہت ہی خوبصورت بنایا
ہے۔ پر آج انسان نے اپنے لالچ
میں اس کو گندہ کر دیا ہے۔ وہ
گندے کچرے اور پانی ندیوں میں ملا
دیتے ہے۔ جس سے ہماری دنیا گندی
ہو رہی ہے۔ خدا نے اس دنیا
میں کوئی بھی چیز فضول یا بے کار
نہیں بنائی ہے۔ بلکہ ہم اسے بے کار
کر رہے ہیں۔ اس نظم سے یہ سبق
ملتا ہے کہ ہمیں ہر چیز کی قدر کرنی
چاہئے۔

(3)

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

ملتے ہے -

جواب ۴

نظم - حمد

نظم کا حوالہ :- مندرجہ ذیل نظم "حمد" ہماری درسی کتاب "جان پہچان" کے نظم حصّہ سے ماخوذ ہے۔ اس نظم کے شاعر کا نام "اسمٰعیل میرٹھی" ہے۔ شاعر اسمٰعیل میرٹھی نے اس نظم میں خدا کی پاکی بیان کی ہے۔

نظم کا خلاصہ :- شاعر اسمٰعیل میرٹھی اس نظم میں خدا کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تمام تعریف اس خدا کے لیے ہے جس نے یہ دنیا بنائی۔ اتنے خوبصورت آسمان بنائے اور اس سے بھی خوبصورت مٹی بنائی۔ اس بے جان مٹی سے اتنے خوبصورت اور رنگ برنگے پھول و پھل کھلتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہری ہری گھاس کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے مانو مٹی نے ایک قیمتی لباس پہنا ہو۔ خدا نے ایسا سورج بنایا ہے۔ جو ایسا اس طرح ہمیں گرمی اور روشنی دیتا ہے جیسے طرح زمین سے پھوٹ کر پانی ملتا ہے۔ اس

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

ادبی ماحول میں ان کی شعروذوق کی تربیت ہوئی۔ بہت جلد انھوں نے اپنی ایک الگ پہچان بنا لی۔ اور اعلیٰ ادبی مقام حاصل کر لیا۔ غالب نثر اور نظم دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ دونوں میں ان کا انداز بہت منفرد اور دلکش ہے۔

شاعرانہ خصوصیات :- مضمون آفرینی اور شوخی ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہے۔ انسان کے وجود اور اس کی زندگی کے گہرے مسئلوں کا حل ان کے کلام میں ملتا ہے۔ غالب جتنے بڑے مفکر تھے اتنے ہی بڑے فنکار بھی تھے۔ اپنے کلام کی وسعت کے ساتھ ساتھ غالب اپنی نفسیاتی اور طبائی کے لیے بھی ہمیشہ یاد رکھے جاتے ہیں۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ان کو جو مرتبہ ان کی نثر کو حاصل تھا وہی مرتبہ ان کی نظم کو بھی حاصل ہے۔ غالب ایک معروف شاعر تھے۔

دیوان غالب میں بہ مشکل دو ہزار سے بھی زیادہ اشعار ہے۔ غالب ہندوستان کے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے اہم شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کے خطوط کے مجموعے عود ہندی اور "عود ہندی" کے نام سے شائع ہے

3

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

ایک ہی جگہ پر کھڑا رہتا ہے۔ اور
مچھے دیکھ بھی ایک جگہ سے دوسری
جگہ آ جا سکتی ہیں۔ درختوں پر چڑھ
سکتی ہیں۔ وہ کہتی ہے کہ یہ خدا
کی شان ہے جو اس نے کسی کو چھوٹا
تو کسی کو بڑا بنایا۔ لیکن سب
کی اہمیت اپنی جگہ آتی ہے۔ اس
دنیا میں کوئی بھی چیز بے کار اور
فضول نہیں ہے۔

جواب ۲

شاعر: مرزا غالب

حالات زندگی

نام - مرزا غالب
تخلص - غالب
پیدائش ۱۷۹۷ء
آگرہ
وفات - ۱۸۶۹ء

مرزا اسداللہ خاں غالب کی ولادت
آگرے میں ہوئی۔ ابھی بچے ہی تھے
کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ چچا
نصراللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔
جب وہ نو (۹) سال کے تھے تو چچا کا
انتقال ہو گیا۔ ۱۳ سال کی عمر
میں شادی ہو گئی۔ شادی کے بعد
غالب دہلی آ گئے۔ یہاں کے علمی و

BSER-175/2023
Previous PathShala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب ۱۹

اشعار

قدم اٹھانے ------------

------------ کارخانے میں

سیاق و سباق کا حوالہ: مندرجہ ذیل اشعار ہماری درسی کتاب
"جان پہچان" کے نظم حصہ کی نظم
"پہاڑ اور گلہری" سے ماخوذ ہے۔ اس نظم
کے شاعر کا نام "اقبال" ہے۔ اقبال نے
اس میں ایک پہاڑ اور ایک گلہری کے
بیچ ہوئے باتوں کا بیان کیا ہے۔

3

اشعار کا مطلب: شاعر اقبال فرماتے ہیں کہ ایک
پہاڑ ایک گلہری کی چھوٹے قد کو دیکھ
کر ہنستے ہیں کہ کہتا ہے کہ تجھ میں
قدم بڑھانے کی تو طاقت نہیں ہے میں
صرف تیری بڑائی ہی ہے دوسرا تجھ
میں کوئی ہنر خوبی بھی نہیں تو
اتنی چھوٹی ہے کہ تجھ کو پانی میں
ڈوب کر مر جانا چاہئے۔ اس پر
گلہری جواب دیتی ہے کہ تو اتنا بڑا
ہے تو کوئی اپنی خوبی دکھا مجھ کو
یہ درخت کی چھال ذرا توڑ کر دکھا
مجھ کو۔ گلہری کہتی ہے کہ بھلے ہی
تیرا قد بڑا ہے پر تو وہ سب نہیں
کر سکتا جو میں کرتی ہوں۔ تو ہنستا

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

تعینات تھا۔ اس نے سوچا کہ رگھوبیر اپنے بیٹے سے ملنے ضرور آئےگا۔ اس نے رگھوبیر کے گھر کے باہر سپاہی لگوا دیے۔ کچھ دن بعد رگھوبیر کو خبر ملی کہ اس کا بیٹا بہت بیمار ہے۔ وہ فوراً اس سے ملنے ورنہ ایسا نہ ہو کہ اسے اپنے بیٹے کا چہرا کبھی نصیب نہ ہو۔ رگھوبیر جب اپنے گھر گیا تو اس نے سپاہی کو دیکھا۔ وہ سپاہی سے بینتی کرنے لگا کہ وہ اسے اندر جانے دے۔ اس کے بدلے وہ خود گرفتار ہو جائےگا۔ سپاہی نے اسے اندر جانے دیا۔ رگھوبیر اندر گیا اور اپنے بیٹے سے ملا۔ رخصت ہوتے ہوئے بیوی نے اس کو پیچھے والے دروازے سے نکل جانے کو کہا۔ رگھوبیر نے کہا کہ میں نے قول دیا ہے اور میں اسے توڑ نہیں سکتا۔ رگھوبیر جب باہر آیا تو سپاہی نے اسے جانے دیا کیونکہ وہ ایک نیک دل آدمی تھا۔ رگھوبیر نے اس سے کہا کہ وہ بھی وقت آنے پر اس کی مدد کرےگا۔ کچھ دن بعد رگھوبیر کو معلوم ہوا کہ اس کو چھوڑ دینے کی وجہ سے افسر نے اس سپاہی کو گرفتار کر لیا ہے تو وہ اسے سزا سے بچانے کے لیے خود افسر کے پاس چلا گیا۔ افسر اعظم اس کی وعدے کی پابندی سے بہت متاثر ہوا اور اسے معاف کر دیا۔ رگھوبیر بھی اس سے بہت خوش ہوا اور ان کی سے ساتھ رہنے کے لیے مان گیا۔

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سبق کا حوالہ :- مندرجہ ذیل سبق "قول کا پاسں" ہماری درس کتاب "داں بیان" کے نثر حلقہ کی کہانی سے ماخوذ ہے۔ اس کے مصنف کا نام "منشی پریم چند" ہے۔ مصنف پریم چند نے اس کہانی میں قول یعنی وعدے کی پابندی کے بارے میں بتایا ہے۔

سبق کا خلاصہ :- مصنف پریم چند سے اس سبق میں ایک سے راجپوت کے وعدے نبھانے کا بیان کرتے ہے۔ جس کی بہادری اور نیکی کو دیکھ کر بادشاہ اکبر اعظم بھی اسے معاف کر دیتے ہیں۔ اس سبق میں راجپوتوں کا راجہ رانا پرتاپ کی فوج کو مغلیہ بادشاہ اکبر اکبر کی فوج کا سامنا کرنا تھا۔ پر وہ مغلیہ فوج کے سامنے ٹک نہیں پائی تھی۔ اب رانا پرتاپ اپنے بیوی اور بچوں کے ساتھ جنگل میں جا کر چھپ گیا تھا۔ راجپوت راجپوتوں کے ایک سردار کا نام رگھوپت تھا۔ وہ بہت بہادر، جاں باز تھا۔ اکبر اسے پکڑنا چاہتا تھا۔ رگھوپت اپنے اکلوتے بیٹے اور بیوی کو چھوڑ کر جنگل میں جا چھپا تھا۔ اس کا بیٹا بہت بیمار تھا۔ اکبر ہندوستان کا مغل خاندان کا ایک مشہور بادشاہ

(3)

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

سید احتشام حسین کی پیدائش ۱۹۱۲ء میں قصبہ ماہل ضلع اعظم گڑھ اتر پردیش میں ہوئی۔ وہیں پر ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے الہ آباد گئے۔ باقی زندگی الہ آباد میں ہی گزاری اور یہیں ان کا انتقال ۱۹۷۲ء میں ہوا۔

ادبی خدمات:- سید احتشام حسین کا شمار اردو کے صفِ اول نقادوں میں ہوتا ہے۔ وہ ترقی پسند تحریک سے وابستہ رہے۔ وہ ایک معروف مصنف بھی تھے۔ انھوں نے کئی کتابیں لکھی ہیں جن میں "تنقیدی جائزے"، "روایت اور بغاوت"، "ادب اور سماج"، "ذوقِ ادب اور شعور"، "افکار و مسائل"، "اعتبارِ نظر" ان کی مشہور تصانیف ہے۔ انھوں نے امریکہ اور یوروپ کا ایک سفرنامہ بھی لکھا ہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے "اردو کی کتاب" تیار کی۔ اس کتاب میں اردو ادب بہت ہی مختصر اور سادہ سلیس زبان میں بیان کی گئی ہے۔

جواب ۱۸

سبق - قول کا پاس

(3)

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

تو یہ ہے جیسے جان کے دشمن سمجھے ہوئے
بھی جان کے دشمن سے بھی کہہ سکتے
ہیں - اگر ان کا بس چلے تو وہ
آدھی رات کو بھی آپ کے گھر آ جائے
اور نہ صرف لذیذ کھانے کی فرمائش
کریں گے بلکہ یہ کہیں گے کہ "سوئیں گے
بھی آپ کے گھر اور وہ بھی آپ کی
کے ساتھ" بے تکلف دوست اتنے پریشان
کرتے ہے کہ اگر آپ دوپہر کے وقت
سو رہے ہو تو قینچی لے کر مذاق -
(2) مذاق میں ہی آپ کی دونوں مونچھوں
کو کاٹ ڈالینگے کنھیا لال کپور
کہتے ہے کہ بے تکلف دوست کی وجہ
سے بہت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا
ہے - پر سب سے بڑی بات تو یہ ہے
کہ کبھی نہیں کبھی اس کی وجہ سے
آپ کو ضائع بے عزتی اور تکلیف کا سامنا
کرنا پڑتا ہے

مصنف :- سید احتشام حسین جواب ۱۷

حالات زندگی

نام :- سید احتشام حسین
پیدائش :- ۱۹۱۲ء
قصبہ ماہل ضلع اعظم گڑھ (یو پی)
وفات :- ۱۹۷۲ء
الہ آباد

BSER-175/2023

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب 15

خاتمہ کی تعریف :- خاتمہ مضمون کا آخری حصّہ ہوتا ہے۔ جس میں مضمون نگار اپنے خیالات کا نتائج [نچوڑ] پیش کرتا ہے۔ آغاز کی طرح خاتمہ بھی پُراثر اور زوردار جملوں میں لکھنا چاہئے۔ جس سے پڑھنے والا اس سے متاثر ہو کر اپنی رائے دے سکے۔

2

حصّہ [ج]

جواب 16

اقتباس

بے تکلف دوست ــــــــــ
ــــــــــ کر ڈالے

سیاق و سباق کا حوالہ :- مندرجہ ذیل اقتباس ہماری درسی کتاب "جان پہچان" کے نثر حصّہ کی انشائیہ "بے تکلفی" سے ماخوذ ہے۔ اس کے انشائیہ نگار کا نام "کنھیا لال کپور" ہے۔ کنھیا لال کپور نے اس میں بے تکلف دوستوں سے ہونے والے نقصانات بیان کیا ہے۔

اقتباس کا مطلب :- کنھیا لال کنھیا لال کپور فرماتے ہے کہ بے تکلف دوست ہونے سے بڑی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کی مثال

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب ۱۱

کہاوت :- بینگ لگے نہ پھٹکری

مطلب/معنی :- بنا کسی محنت اور خرچ کئے کوئی کام ہو جانا

(2)

جواب 12

(i)

الفاظ	لاحقہ	بننے والا الفاظ
خبر	دار	خبردار

(1) +

(ii)

سابقہ	الفاظ	بننے والا الفاظ
نا	اُمید	نا اُمید

(0) ×

= (1)

جواب 13

خطوط نویسی میں خط لکھنے والے کا پتا اوپر کی اور لکھا جاتا ہے۔

(2)

جواب 14

واقعاتی مضمون :- وہ مضمون جس میں کسی کہانی، سیر واقعہ کا بیان کیا جائے وقعاتی مضمون کہلاتا ہے۔

(2)

مثال :- کالج کا میرا پہلا دن، ریل گاڑی کا سفر وغیرہ

BSER 175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

اور گھڑی رکھی ہے۔

(2)

جواب ۷ گھڑا : نعمت خانہ پر

گھڑا ایک گھڑونچی پر رکھا ہوا ہے۔

(2)

جواب ۸ فعل کی تعریف :- وہ لفظ یا کلمہ جس سے کسی کام کو کرنا یا ہونا معلوم ہو اسے فعل کہتے ہیں۔

(2)

مثال :- کھانا ، پینا ، پڑھنا وغیرہ۔

جواب ۹ مفعول کی تعریف :- وہ لفظ یا کلمہ جس کے فاعل کا کیے فعل کا اثر پڑے جس کام کرنے والے کے کام کا اثر کسی دوسرے پر پڑے

(2)

مثال :- حامد اخبار پڑھتا ہے۔

اس جملے میں اخبار مفعول ہے۔

جواب ۱۰ محاورہ :- کھوپڑی میں نہ سمانا

(2)

مطلب / معنی :- کچھ بھی سمجھ نہ آنا

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
1	(ix)	ببر انیس کا اصلی نام "ببر ببر علی" ہے۔
1	(x)	گلہری درختوں پر چڑھ سکتی ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ آ جا سکتی ہے۔ کسی بھی چیز کو اپنے دانتوں سے کتر سکتی ہے۔ جبکہ پہاڑ ایسا نہیں کر سکتا۔
1	(xi)	یہ [ْ] نشان سکتہ کی علامت ہے۔
1	(xii)	احسانات کا واحد - احسان

حصہ [ب]

غیر درسی اقتباس -

دالان میں ایک - پر رکھی ہیں۔

2	جواب 4	دالان میں ایک چارپائی پر للّو لیٹا ہوا ہے۔
2	جواب 5	للّو کے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مہینوں سے بیمار ہے۔ سرہانے بیٹھی بیٹھی اماں اس کا سر دبا رہی ہے۔
	جواب 6	تپائی پر گلاس، پیالی، دوا کی شیشیاں

BSER-175/2023

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب 3: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

(i) کسی چیز میں ایسی گندگی کا شامل ہو جانا جس سے بیماریاں پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو اسے آلودگی کہتے ہیں۔

(ii) خط کے ذریعے بین شو نے خدا سے سو روپیے طلب کیے۔

(iii) www کا پورا نام: ورلڈ وائڈ ویب

(iv) کلاس کے بچے اس بات سے حیرت زدہ تھے کیونکہ ان کے کلاس میں ایک اندھا لڑکا پڑھنے آنے والا تھا۔

(v) اوانیس نے زمین کا مرکز اپنے گدھے کے اگلے دائیں پیر کی طرف بتایا۔

(vi) "حمد" میں سے شاعر نے سورج کو چشمہ کہا ہے۔

(vii) نظم نیکی اور بدی کے شاعر کا نام نظیر اکبر آبادی ہے۔

(viii) بہار عشق اور شعلۂ عشق شاعر میر تقی میر کی مثنویاں ہیں۔

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

حصّہ [الف]

جواب 1 معروضی سوالات -

(i) (A) دھنپت رائے — 1
(ii) (B) ہندوستان — 1
(iii) (C) ملاحیہ برد بینش میں — 1
(iv) (B) محمد مجیب — 1
(v) (D) محمود — 1
(vi) (A) دنیا — 1
(vii) (B) آگرہ میں — 1
(viii) (D) دنیا کو — 1
(ix) (A) جنگ کو — 1
(x) (D) بشیر بشارت نواز خان — 1
(xi) (A) نفرت — 1
(xii) (B) ؟ — 1

جواب 2 خالی جگہوں کو بھریئے -

(i) بھیم رائے سکپال — 1
(ii) را بن ہڈ — 1
(iii) ماں ✗ — 0
(iv) دنیا — 1
(v) فرائض — 1
(vi) مترادف — 1

BSER-175/2023

Previous PathShala